صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 41

جمعرات 13۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 13۔اکتوبر 2016ء 11 محرم 1438 ہجری 13۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 231

ابنائے آدم کا معراج

اس کے فیضِ نگاہ سے وحشی، بن گئے حلم سکھانے والے
معطی بن گئے شہرۂ عالم، بن گئے علم سکھانے والے
نبیوں کا سرتاج، ابنائے آدم کا معراج محمدؐ
ایک ہی جست میں طے کر ڈالے، وصلِ خدا کے ہفت مراحل
ربِ عظیم کا بندۂ اعظم، صلّی اللہ علیہ وسلم

〈کلام:۔حضرت مرزا طاہر احمد صاحب〉

40 ویں جلسہ سالانہ کینیڈا کا آغاز، پرچم کشائی کی تقریب، دعا، خطبہ جمعہ سے جلسہ سالانہ کا افتتاح

حضرت رسول کریم ﷺ کی سچی پیروی کرو، نیک بنو، متقی بنو، دعاؤں میں وقت گزارو

جلسہ کے مقاصد میں دینی علم میں اضافہ، اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی، آپس میں تعارف بڑھانا اور تقویٰ میں ترقی کرنا ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اکتوبر 2016ء بمقام انٹرنیشنل سنٹر، مسی ساگا، انٹاریو کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مؤرخہ 7/اکتوبر 2016ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات 10 بجکر 32 منٹ پر انٹرنیشنل ہال، مسی ساگا، انٹاریو، کینیڈا تشریف لائے اور پرچم کشائی کے بعد دعا کرائی۔ ازاں بعد جلسہ گاہ تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آغاز میں فرمایا: آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ کے فضل سے ہر سال دنیا کی جماعتیں اپنے اپنے ملک میں جلسہ منعقد کرتی ہیں۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ سے اذن پا کر اس کا اجراء فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ سال میں تین دن قادیان میں جمع ہوں۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ جلسے کے مقاصد بتاتے ہوئے فرمایا کہ دینی علم میں اضافہ، معلومات میں وسعت، معرفت میں ترقی، آپس میں تعارف بڑھانا چاہئے جو وقتی تعلق نہ ہو بلکہ ہر احمدی کو بھائی چارہ میں ترقی کرنی چاہئے نیز تقویٰ میں ترقی یہ وہ باتیں تھیں جس کے لئے جلسہ کا انعقاد فرمایا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی رجسٹریشن کو پچاس سال پورے ہونے کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا: ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے اس کی اہمیت تبھی ہوگی جب ہر احمدی جو کینیڈا میں رہتا ہے یہ کوشش کرے کہ جو عہد بیعت باندھا ہے اسے ہم نے پورا کرنا ہے۔ جو توقعات حضرت مسیح موعود نے ہم سے رکھی ہیں ان پر پورا اترنا ہے۔ ورنہ پچاس سال ہوں یا سو سال اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ حضور انور نے پاکستان سے آئے ہوئے احمدیوں کو خاص طور پر توجہ دلاتے ہوئے فرمایا: آپ نے دینی آزادی کے حصول کے لئے ہجرت کی ہے اور حکومت نے اس لئے شہریت دی ہے تاکہ آپ آزادی سے مذہبی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔ جس مقصد کے لئے ہجرت کی اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی نسلوں کو بتائیں کہ ہم کیسے حالات سے آئے ہیں۔ یہاں جو حالات ہیں وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اللہ کا حقیقی شکر گزار بندہ بنتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنے والے بنیں۔ حضور انور نے شاملین جلسہ کو فرمایا: جلسہ پر آنے کا مقصد تبھی پورا ہوگا جب خطبہ میں بیان ہونے والی باتیں بھی سنیں اور تمام مقررین کو بھی سنیں۔ بہت سی باتیں ایمان کو بڑھانے والی ہوتی ہیں ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ جس میں حضرت اقدس نے فرمایا کہ کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ تم اپنی زندگی میں حضرت محمد ﷺ کا نمونہ دکھاؤ اور وہی حالت پیدا کرو، نیک بنو، متقی بنو، دعاؤں میں وقت گزارو۔ فرمایا: قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔ عمل صالح وہ ہے جس میں فساد، ظلم، عجب، ریا، تکبر اور حقوق انسانی کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔ خاص طور پر ان دنوں میں بہت زیادہ استغفار کریں۔ آج کل حضرت آدمؑ کی یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ **ربنا ظلمنا انفسنا** ...... **رب کل شئی خادمک** ...... کی دعا بھی بہت پڑھنی چاہئے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ دنیا کے کام کاج سے منع نہیں کرتا۔ بلکہ حکم دیتا ہے سست نہ بیٹھو کام کاج کرو۔ مقصد دنیا نہ ہو۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہو۔ پس دنیا کی آج جو بھی حالت ہے وہ اس فکر میں ڈالنے والی ہے۔ فرمایا: گزشتہ دنوں ایک صاحب نے کہا کہ دنیا بڑی تیزی سے تباہی کی طرف جا رہی ہے تو ہمارا کیا ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ اس کا جواب حضرت مسیح موعود نے اپنے شعر میں دے دیا ہے کہ ؎

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

حضور انور نے پچاس سال پورے ہونے سے متعلق فرمایا کہ ان باتوں پر دنیا والے خوش ہوتے ہیں لیکن دینی جماعتیں نہیں۔ اگر خوشی کے اظہار اس لئے ہیں کہ ہم نے خدا کے احکامات پر چلنے میں ترقی کی ہے اور مزید بھی کریں گے۔ یہ اظہار بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور جائز ہے۔ لیکن اگر ہمارے قدم ہر قسم کی نیکیوں میں رک گئے ہیں تو قابل فکر بات ہے۔ پس ہمیں حضرت مسیح موعود کی باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی باتوں پر عمل کرنے کیلئے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہاں جماعت کے جب 75 سال پورے ہوں تو کہہ سکیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر قائم رکھنے کا جو عہد کیا تھا، نہ صرف اس کو پورا کرنے والے بلکہ اس میں ترقی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ حضور انور نے آخر پر شاملین جلسہ کو فرمایا: جلسہ کے تین دنوں کو دعاؤں میں گزاریں۔ جلسہ کے پروگراموں میں بھرپور حاضر ہو کر سنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 40 واں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوگیا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اس کی برکتوں کو سمیٹتے ہوئے جماعت احمدیہ کینیڈا کا 40 واں جلسہ سالانہ انتہائی کامیابی اور اعلیٰ روایات کے مطابق مورخہ 9,8,7/اکتوبر 2016ء کو جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ انٹرنیشنل سینٹر مسی ساگا، اونٹاریو میں منعقد ہونے والے اس بابرکت جلسہ سالانہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ مورخہ 7/اکتوبر کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرانے، افتتاحی دعا اور خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ کینیڈا کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے اس خطبہ جمعہ کے علاوہ لجنہ سے خطاب اور اختتامی خطاب ارشاد فرمائے جو پر معارف اور پر اثر روحانی و دینی تعلیمات سے لبریز تھے۔ اس جلسہ میں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات اور عمائدین نے شرکت کی، ان میں سے بعض نے جلسہ کے سٹیج سے جماعت احمدیہ کے بارے میں اظہار خیال کیا اور جماعت کی امن و محبت کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔ اس جلسہ میں کئی علماء سلسلہ نے تقاریر کیں۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے حضور انور کے خطابات اور جلسہ سالانہ کی کارروائی براہ راست ٹیلی کاسٹ کرنے کے ساتھ بہت سے پروگرامز اور مختلف ممالک سے تشریف لانے والے احباب کرام کے انٹرویوز نشر کئے۔ اس جلسہ میں 32 ممالک سے 25 ہزار 960 احباب و خواتین نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ اس جلسہ میں شامل ہونے والے ہزاروں احمدیوں کے ساتھ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ اکناف عالم کے احمدی بھی اس میں شامل ہو کر روحانی مائدہ اور دینی تعلیمات سے فیضیاب ہوئے۔

پنڈال میں بیٹھنے والے احباب نے پوری تنظیم اور جوش و جذبے کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ولولہ انگیز خطابات اور جلسہ کے سب پروگرامز کو سنا۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے تمام فیوض و برکات سے سب احمدیوں کو وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے تین دن کے لئے جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور اس جمعہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر ان جلسوں کا انعقاد شروع کیا تھا اور اس کا مقصد افراد جماعت کی اصلاح تھی۔ اس کا مقصد خدا تعالیٰ کی طرف کھینچے جانے کی کوشش کرنا تھا۔ علم و معرفت میں ترقی کرنا تھا۔ پاک تبدیلیاں پیدا کر کے انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا تھا۔ دنیا کی چاہتوں اور لغویات سے اپنے آپ کو بچانا تھا۔ (دین) اور احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کا عہد و پیمان کرنا اور اسے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ پورا کرنا تھا۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کے رشتے کو بڑھانا تھا۔ پس پہلوں نے اس کام کو خوب نبھایا۔ قادیان کی چھوٹی سی بستی کے جلسوں میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ آج اس نہج پر دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں جہاں جہاں جماعتیں قائم ہیں جلسے منعقد ہو رہے ہیں اور ان جلسوں کا بھی وہی مقصد ہے جو قادیان کے جلسہ کا حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا تھا اور جس کا میں نے مختصراً ابھی ذکر کیا ہے

ماحول جیسا بھی پاکیزہ ہو، انسان کو ہر وقت شیطان کے حملوں سے بچنے کی دعا کرتے رہنا چاہئے اور ہوشیار ہو کر اس طرف توجہ رکھنی چاہئے

دینی ترقی کے حصول کے لئے اور اپنی اصلاح کے لئے یہ بنیاد ہے جو اللہ تعالیٰ نے مہیا فرما دی اگر ہم دینی ترقی کے لئے، اپنی اصلاح کے لئے جمع ہونے والے جلسہ میں ان باتوں کا خیال رکھیں گے تو ہماری اصلاح کے معیار بڑھیں گے۔ جلسہ ایک عبادت تو نہیں لیکن ٹریننگ کیمپ ضرور ہے جو روحانیت میں ترقی کے لئے جاری کیا گیا ہے

حضرت مسیح موعود نے جلسہ کی جو اغراض بیان فرمائی ہیں وہ حقیقتاً انہی باتوں کے گرد گھومتی ہیں کہ ہمیں اپنی اصلاح کا موقع ملے۔ اپنے نفس کی اصلاح ہو۔ فضولیات سے پرہیز ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہو اور اس کے حکموں پر کامل اطاعت سے چلنے کی طرف خاص توجہ پیدا ہو اور اپنے بھائیوں سے خاص رشتہ محبت اور بھائی چارے کا قائم ہو اور ہر قسم کی خودغرضی اور جھگڑے کو ختم کریں

ہم جلسہ پر آنے والوں میں ان دنوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا ہونی چاہئے کہ صرف جلسہ کے دنوں میں نہیں بلکہ بعد میں بھی ہماری صحبت میں بیٹھنے والے ہمیشہ لغویات سے پرہیز کرنے والے ہوں

(حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے لغویات سے بچنے، حسن اخلاق دکھانے، زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھنے، نمازوں میں سوز و گداز پیدا کرنے، تکبر سے بچنے اور ہر ایک سے ہمدردی کرنے وغیرہ امور سے متعلق اہم نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 2 ستمبر 2016ء بمطابق 2 تبوک 1395 ہجری شمسی بمقام کالسروئے جرمنی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے تین دن کے لئے جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور اس جمعہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ افراد جماعت کی اصلاح کے لئے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی بنیاد جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود نے ڈالی تھی اُس پہلے جلسہ کو اِس سال 125 سال پورے ہونے والے ہیں۔ وہ جلسہ جو قادیان کی چھوٹی سی بستی میں ہوا تھا اور (بیت) کے ایک حصہ میں پچھتر (75) افراد نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور دنیا کی اصلاح اور (دین) کے پیغام کو حضرت مسیح موعود کے مددگار بنتے ہوئے دنیا میں پھیلانے کا جو عہد کیا تھا۔ اس کا نتیجہ ہم آج دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کام اور ان کی نیتوں میں ایسی برکت ڈالی کہ آج یہاں جرمنی میں جماعت احمدیہ یہاں کے بڑے بڑے میسر ہالوں اور کمپلیکس میں سے ایک مکمل کمپلیکس جو وسیع رقبہ پر پھیلا ہوا ہے اس میں اپنا جلسہ منعقد کر رہی ہے اور اس وسیع و عریض عمارت کے باوجود بعض ضروریات کے لئے باہر کھلے میدان میں مارکیاں اور خیمے لگائے گئے ہیں۔ اگر دنیاوی وسائل کے لحاظ سے ہم دیکھیں تو ہمارے لئے آج بھی ممکن نہیں کہ اتنے وسیع اخراجات کر سکیں لیکن اللہ تعالیٰ جماعت کے پیسے میں برکت ڈالتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہمیں یہاں جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔

(ہال میں آواز کی گونج پیدا ہو رہی تھی اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ echo واپس آتی ہے۔ انتظامیہ جلسہ گاہ دیکھیں کہ آخر تک آواز بھی صحیح جا رہی ہے یا نہیں)

جیسا کہ میں نے کہا حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر ان جلسوں کا انعقاد شروع کیا تھا اور اس کا مقصد افراد جماعت کی اصلاح تھی۔ اس کا مقصد خدا تعالیٰ کی طرف کھینچے جانے کی کوشش کرنا تھا۔ علم و معرفت میں ترقی کرنا تھا۔ پاک تبدیلیاں پیدا کر کے انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا تھا۔ دنیا کی چاہتوں اور لغویات سے اپنے آپ کو بچانا تھا۔ (دین) اور احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کا عہد و پیمان کرنا اور اسے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ پورا کرنا تھا۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کے رشتے کو بڑھانا تھا۔

پس پہلوں نے اس کام کو خوب نبھایا۔ قادیان کی چھوٹی سی بستی کے جلسوں میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ آج اس نہج پر دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں جہاں جہاں جماعتیں قائم ہیں جلسے منعقد ہو رہے ہیں اور ان جلسوں کا بھی وہی مقصد ہے جو قادیان کے جلسہ کا حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا تھا اور جس کا میں نے مختصراً ابھی ذکر کیا ہے۔

پس اگر تو ہم اس مقصد کے لئے آج یہاں جمع ہوئے ہیں تو ہم خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔ اگر کسی میلے کے تصور کے ساتھ یہاں آئے ہیں یا ہم میں سے

کوئی بھی آیا ہے تو یہ بدقسمتی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک نیک مقصد کے لئے جمع ہونے کے لئے کہا اور ہم جمع بھی ہوئے لیکن نیک مقاصد کے حصول کے بجائے دنیاوی باتوں میں پڑ جائیں۔ پس یہاں آنے والا ہر احمدی یہ بات مدنظر رکھے کہ ان تین دنوں میں دنیا سے بالکل قطع تعلق کرلے اور اس کے بعد بھی دنیا میں رہنے کے باوجود، دنیاوی کاموں میں پڑنے کے باوجود کہ یہ بھی ضروری چیز ہے، دنیاوی کام، روزگار ہے، کاروبار ہے، ضروری ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان نیکیوں کو جاری رکھنے کی کوشش کرنے کا عہد کر کے جائیں جو یہاں آپ میں پیدا ہوئیں تا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنتے رہیں۔ ان دنوں میں فرض اور نفل عبادتوں کے علاوہ ذکر الٰہی بھی کرتے رہیں۔ ذکر الٰہی سے خیالات پاک رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ رہتی ہے اور انسان برائیوں سے بچا رہتا ہے۔ یہی مقصد عبادات کا ہے۔ اور ذکرِ الٰہی لازمی عبادات کی طرف بھی توجہ دلاتی رہتی ہے۔ اور پھر اگر انسان حقیقی عبادت، صحیح عبادت کر رہا ہے تو پھر اس کی وجہ سے ذکر الٰہی کی طرف توجہ رہتی ہے۔ پس اس بات کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے (دین) میں عبادت کا ایک رکن رکھا ہے جو ہر حالت میں ہر (مومن) پر تو فرض نہیں لیکن اس کے باوجود لاکھوں (-) ہر سال اس فریضے کو سرانجام دیتے ہیں یعنی حج بیت اللہ کا فریضہ۔ چند دن تک انشاء اللہ تعالیٰ یہ فریضہ انجام دیا جائے گا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے حج کی عبادت کی طرف توجہ دلا کر (مومنوں) کو یہ کہا کہ اپنی تمام تر توجہات ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف رکھو کہ اس کے بغیر حج کا مقصد پورا نہیں ہوتا، وہاں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ مجمع کی وجہ سے، ایک جگہ جمع ہونے کی وجہ سے بعض برائیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ باوجود اس کے کہ حج کے ماحول کی وجہ سے ہر حج کرنے والے سے یہی توقع رکھی جاتی ہے کہ اس کو اس پاکیزہ ماحول کی وجہ سے کسی اور بات کا خیال نہیں آ سکتا سوائے ذکر الٰہی کے، تسبیح کے اور تحمید کے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو انسانی فطرت کو جانتا ہے اس نے تین برائیوں کی طرف بھی اس موقع پر توجہ دلا دی کہ تم نے ان چیزوں سے بچ کر رہنا ہے۔ پس ماحول جیسا بھی پاکیزہ ہو انسان کو ہر وقت شیطان کے حملوں سے بچنے کی دعا کرتے رہنا چاہئے اور ہوشیار ہو کر اس طرف توجہ رکھنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے حج کرنے والوں کو جن تین برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے ان میں سے پہلی فرمایا رَفَث ہے۔ شہوانی باتیں تو اس کا ترجمہ کیا ہی جاتا ہے لیکن اس کا مطلب بدکلامی کرنا، گالیاں دینا، گندی اور بیہودہ باتیں کرنا، گندے قصے سنانا، فضول اور لغو باتیں کرنا، گپیں وغیرہ مارنا، بیٹھ کے مجلسیں جمانا، یہ سب بھی اس میں شامل ہیں۔ پس یہاں وضاحت سے ہر قسم کی لغویات، فضولیات اور گپیں لگانے کی مجالس سے منع فرما دیا۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حج پر جا کر یہ باتیں کون کرتا ہوگا۔ وہاں تو خالص ہو کر ہر ایک جو بھی حج پہ جاتا ہے اس سے یہی توقع رکھی جاتی ہے کہ اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ پر نثار کر رہا ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مَیں جب حج پر گیا تو ایک نوجوان میرے ساتھ طواف کر رہا تھا تو طواف کرتے ہوئے بجائے دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے وہ فلمی گانے گا رہا تھا۔ ہندوستان سے گیا ہوا تھا۔ تو میں نے اس سے کہا یہ تم کیا کر رہے ہو۔ تو کہنے لگا مجھے تو دعائیں وغیرہ آتی کوئی نہیں کہ حج پہ کیا کی جاتی ہیں۔ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ کلکتے میں ہماری کپڑے کی بڑی دکان ہے۔ ہمارے مقابلے پہ ایک اور بڑی کپڑے کی دکان ہے۔ بڑے کاروباری لوگ ہیں۔ ان مالکوں میں سے ایک حج کر کے آیا۔ اس نے اپنی دکان کے بورڈ پر حاجی بھی اپنے نام کے ساتھ لکھ لیا ہے۔ لوگوں کی اس طرف اس وجہ سے زیادہ توجہ ہوگئی کہ حاجی صاحب کی دکان ہے اچھا مال دیتے ہوں گے۔ تو میرے باپ نے مجھے کہا کہ مَیں تو حج پر جا نہیں سکتا بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے (جو بھی وجہ ہو) تم حج پر جاؤ تا کہ ہم بھی اپنا بورڈ لگالیں۔ تو میرا تو یہ مقصد ہے کہ کاروبار کو بڑھانے کی نیت سے میں حج کر رہا ہوں۔ پس جب حج پر اس مقصد کے لئے لوگ جاسکتے ہیں تو پھر کسی اور عبادت یا جلسے پر کیا سوچ نہیں ہوسکتی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حج کے دنوں میں فسوق نہیں کرنا۔ یعنی اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہیں نکلنا۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننا ہے۔ جو نیکی کا راستہ تم نے اختیار کیا ہے اس کو اختیار کئے رکھنا ہے اور برائی کی طرف نہیں جھکنا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حج کے دنوں میں جدال یعنی ہر قسم کے جھگڑے سے، لڑائی سے مکمل طور پر بچنا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ ہمارے جلسوں پر بھی اگر اس سوچ کے ساتھ لوگ آئیں......تو غیر معمولی اصلاح ہوسکتی ہے۔

یقیناً آپ نے اصلاح کے لئے یہ بڑی حقیقی اصولی بات بیان فرما دی۔ یہ نہیں ہم کہتے کہ جلسہ کا مقام خدانخواستہ حج کا مقام ہے یا اب جیسے بعض غیر (از جماعت) نے ہم پر الزام لگانا شروع کیا ہوا ہے کہ ہم قادیان جاتے ہیں اس لئے اسے حج کا مقام دیتے ہیں، یہ غلط ہے۔ لیکن دینی ترقی کے حصول کے لئے اور اپنی اصلاح کے لئے یہ بنیاد ہے جو اللہ تعالیٰ نے ایک بنیاد فرما دی کہ جہاں بڑے اکٹھے ہوں، مجمع ہوں ان باتوں کا بھی خیال رکھو۔ اور اگر ہم دینی ترقی کے لئے، اپنی اصلاح کے لئے جمع ہونے والے جلسہ میں ان باتوں کا خیال رکھیں گے تو ہماری اصلاح کے معیار بڑھیں گے۔ جلسہ ایک عبادت تو نہیں لیکن ٹریننگ کیمپ ضرور ہے جو روحانیت میں ترقی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اس میں ہم اگر بدکلامی، گالیاں دینے، گندی اور بیہودہ باتیں کرنے، قصے سنانے کے کام کریں گے تو مقصد نہیں پورا ہوسکتا۔ تو اس میں ہمیں ان سب چیزوں سے بچنا ہے۔ اگر ہم لغو باتوں سے بچیں گے اور لغو گفتگو سے بچیں گے تو یقیناً ایک پرسکون اور پرامن اور نیکیاں بکھیرنے والا ماحول پیدا ہوگا اور جلسے کا مقصد پورا ہوگا۔ پھر فسوق جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکلنے کا گناہ ہے اس سے بچنا ہے۔ یہ ضروری چیز ہے کہ ہم کامل طور پر جب دینی مقصد کے لئے آئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر ہمیشہ ڈالے رکھیں۔

پس خلاصہ یہ کہ قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق بھی ادا کرنا ہے اور باقی احکامات پر عمل بھی کرنا ہے۔

پھر ایک انتہائی عمل جو تعلقات کو توڑنے کا ذریعہ بن جاتا ہے اور پھر یہ تعلقات سالوں ٹوٹے رہتے ہیں، جھگڑے چلتے رہتے ہیں، ان سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جلسہ کی جو اغراض بیان فرمائی ہیں وہ حقیقتاً انہی تین باتوں کے گرد گھومتی ہیں کہ ہمیں اپنی اصلاح کا موقع ملے۔ اپنے نفس کی اصلاح ہو۔ فضولیات سے پرہیز ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہو اور اس کے حکموں پر کامل اطاعت سے چلنے کی طرف خاص توجہ پیدا ہو اور اپنے بھائیوں سے خاص رشتہ محبت اور بھائی چارے کا قائم ہو اور ہر قسم کی خود غرضی اور جھگڑے کو ختم کریں۔

حضرت مسیح موعود نے جب ایک سال یہ دیکھا کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں دے رہے اور خود غرضی بعض لوگوں پر غالب آ گئی ہے اور بعض چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث مباحثہ اور جھگڑے کی صورت بنی ہے تو آپ نے ناراضگی کا اظہار فرماتے ہوئے ایک سال جلسہ ہی منعقد نہیں فرمایا تھا۔

پس جلسہ میں شامل ہونے والے ہر شخص کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے جہاں ان دنوں میں ہر چھوٹی سے چھوٹی بات میں اپنے نفس کی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے، اپنا وقت اِدھر اُدھر ضائع کرنے کی بجائے جلسہ میں شامل ہونے کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے جلسہ کا تمام پروگرام سننا ہے۔ ہر مقرر کی تقریر میں اصلاح اور نیکی کی باتیں مل جاتی ہیں۔ یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہمیں کچھ نہیں ملا یا ہم بہت بڑے عالم ہیں۔ جتنے مرضی بڑے عالم ہوں کوئی نہ کوئی بات مل جاتی ہے یا کم از کم یاددہانی ہو جاتی ہے۔ اس لئے انہیں غور سے سننا چاہئے۔ اپنی روحانیت کو بڑھانے کے لئے اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں اور پھر حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہنی چاہئے۔ یہاں جھگڑے اور جدال کا سوال نہیں کہ جھگڑا ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ جلسہ سے حقیقی فیض پانے کے لئے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بننے کے لئے یہ نہیں کہ جن کے پرانے جھگڑے چل رہے ہیں وہ یہاں آ کے جھگڑے کریں بلکہ ان کو بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر صلح کر کے ان کو ختم کرنا چاہئے۔ اپنی اَنانیت کو ختم کریں۔ مجھے علم ہے کہ ہر سال جلسے پر بعض خاندانوں میں، بعض لوگوں میں بعض پرانی باتوں کی وجہ سے بدمزگیاں لوگوں میں پیدا ہو جاتی ہیں اور بعض لوگ آپس میں لڑ بھی پڑتے ہیں۔ جلسہ پر تو ہر ایک یہاں آیا ہوتا ہے۔ دو ناراض گروہوں کا یا لوگوں کا آمنا سامنا ہو جاتا ہے۔ یہاں تو ہر احمدی نے آنا ہے۔ اس لئے یہ نہیں ہم کہہ سکتے کہ وہ کیوں جلسہ پر آیا اور وہ کیوں نہیں آیا۔ ناراض لوگوں میں، عورتوں میں بھی اور مردوں میں بھی جب اس طرح ان کی پرانی ناراضگیاں چل رہی ہوں تو جب ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں تو تیوریاں چڑھنی شروع ہو جاتی ہیں۔ ماتھے پر بل پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر بعض دفعہ بعض لوگ دُور سے ہی یا چلتے چلتے کوئی نہ کوئی طنزیہ فقرہ کہہ جاتے ہیں اور اظہار یہ ہوتا ہے کہ جس طرح ہم نے ان کو نہیں کہا بلکہ ویسے ہی بات کہی حالانکہ حقیقت میں وہ چڑانے کے لئے یا جان بوجھ کر کہا جاتا ہے۔ اور دوسرا فریق جو پہلے ہی دل میں پیچ و تاب کھا رہا ہوتا ہے وہ بھی غصہ میں کچھ کہہ دیتا ہے۔ گویا ایک لغو حرکت سے پھر اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکلتے ہیں اور پھر بعض دفعہ لڑائی تک نوبت آ جاتی ہے۔ اگر کسی کو اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں ہے تو بہتر ہے کہ جلسہ کے ماحول سے پہلے ہی خود ہی باہر چلے جائیں۔ جلسہ میں شامل نہ ہوں۔ دو چار لوگ ہی ایسے ہوتے ہیں جو جماعت کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں اور جلسہ پر آ کر بجائے جلسہ کی برکات سے حصہ لینے کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی حاصل کرنے والے بن جاتے ہیں۔ کیا کبھی اللہ تعالیٰ پسند کرے گا کہ ایک نیک مقصد کے لئے جمع ہونے والے مومن اپنی روحانی ترقی اور نیک مقاصد حاصل کرنے کی بجائے فتنہ و فساد کو بڑھانے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے جب کامیابیاں حاصل کرنے والوں کے بارے میں فرمایا تو عاجزانہ نمازوں کے بعد لغویات سے پرہیز کرنے والوں کا ذکر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (المومنون:2-4) یقیناً کامیاب ہو گئے وہ مومن جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں اور لغویات سے بچنے والے ہیں۔

پس یہاں ایک نیک مقصد کے لئے آئے ہیں۔ نمازوں میں تو تقریباً ہر ایک شامل ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عاجزانہ نمازیں پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبردار بنتے ہوئے نمازیں پڑھو۔ ظاہری نمازیں نہ ہوں۔

باجماعت نمازوں کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جہاں ایک وحدت پیدا ہو، ایک جسم بن کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں اور اسی طرح ایک دوسرے کی روحانیت اور نیکی بھی ایک دوسرے میں سرایت کرے اور جذب ہو۔ پس جو عاجزانہ نمازیں پڑھ رہے ہوں گے، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک رہے ہوں گے ان کا اثر کم درجے والوں پر بھی پڑے گا جو ساتھ کھڑے ہوں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرتے ہوئے یہ نمازیں پڑھی جا رہی ہوں گی، عاجزی ہو گی تب یہ باتیں ہوں گی۔ کئی لوگ مجھے لکھتے بھی ہیں کہ جلسہ کے دنوں میں خشوع و خضوع کی نمازوں کا انہیں بہت مزا ملتا ہے تو اس مزے کو حاصل کرنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے تاکہ ان مومنین میں شامل ہونے والے بن جائیں جو فلاح پانے والے ہیں، جو کامیاب ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فلاح پانے والوں اور کامیاب ہونے والوں کے لئے مختلف ذریعے بنائے ہیں۔ ان ذریعوں کے اپنانے سے حقیقی اور مکمل کامیابی ملتی ہے۔

جو آیات میں نے پڑھی ہیں ان سے ظاہر ہے کہ دوسرا ذریعہ اللہ تعالیٰ نے لغو سے اعراض کا فرمایا ہے۔ پس اس طرف بھی ہر احمدی کو جلسہ کے دنوں میں بھی اور بعد میں بھی خاص توجہ دینی چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اللَّغْو کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں تمام چیزیں آ جاتی ہیں۔ یعنی ہر قسم کا جھوٹ، ہر قسم کے گناہ، تاش، جؤا، گپیں مارنا، نکتہ چینیاں کرنا۔ یہ سب چیزیں اس میں شامل ہیں۔

تاش جُوئے کی مثال آپ نے دی ہے اس سے مجھے "WhatsApp" پر بھیجی ہوئی ایک تصویر یاد آ گئی۔ بعض لوگوں پر تو نیک ماحول اور نیک اور مقدس مقامات کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ایک حج پر جانے والے کا تو مَیں نے ذکر کیا ہے، اس کی مثال دی ہے۔ جس تصویر کا مَیں ذکر کر رہا ہوں وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھنے والوں کی تصویر تھی جس میں ایسے لوگ بھی تھے۔ کچھ لوگ قرآن کریم یا کچھ کتابیں پڑھ رہے ہوں گے یا حدیث وغیرہ جو بھی پڑھ رہے تھے۔ لیکن کچھ ایسے بھی تھے جو مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ مسجد کا ماحول صاف نظر آ رہا ہے اور وہاں تاش کھیل رہے تھے۔ ......تو یہ حال ہے بعض لوگوں کا کہ عبادتوں میں بھی لغویات کرنے سے باز نہیں آتے ...... یہ لوگ تو اللہ تعالیٰ سے بھی عملاً استہزاء کر رہے ہیں۔ ان سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے۔ پس یہ نمونے جو ہم غیروں کے دیکھتے ہیں تو ہمیں ان سے سبق لینا چاہئے کہ کبھی ہمارے اندر ایسی باتیں پیدا نہ ہوں اور ساتھ ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں توفیق عطا فرمائی کہ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے جنہوں نے ہمیں بار بار ان لغویات سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ لغویات کے بارے میں بیان فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ’’رہائی یافتہ مومن وہ لوگ ہیں جو لغو کاموں اور لغو باتوں اور لغو حرکتوں اور لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں سے اور لغو تعلقات سے اور لغو جوشوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔‘‘

حضرت مسیح موعود نے تمام لغویات کی نشاندہی فرما دی۔ اب جتنی باتوں کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے یہ سب ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ ایک لغو کام دوسرے لغو کام کی طرف لے کر جاتا ہے اور اگر غور کریں تو لغو کام لغو باتیں اور لغو حرکتیں جن سے سرزد ہوتی ہیں وہ لغو مجلسوں میں بیٹھنے والے ہوتے ہیں۔ لغو لوگوں کی صحبت سے اور میل ملاپ سے، تعلقات سے اور لغو قسم کے جوشوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر جوش میں آ جانا اور غصہ میں آ جانا ان سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ اب اعتکاف پر بیٹھ کر تاش کھیلنے والوں کی مَیں نے مثال دی ہے۔ کہنے کو تو مسجد میں بیٹھے ہیں، اعتکاف میں بیٹھے ہیں، لیکن عبادت کے مقصد کو پورا کرنے کی بجائے لغویات میں مبتلا ہیں۔ اب ان کے ساتھ بیٹھنے والے بھی ویسے ہی لوگ ہوں گے جیسے یہ ہیں۔ ایسے لوگوں کی صحبت بھی خراب کرتی ہے چاہے وہ (بیت) میں بیٹھے ہوں۔ لیکن ہم جلسہ پر آنے والوں میں ان دنوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا ہونی چاہئے کہ صرف جلسہ کے دنوں میں نہیں بلکہ بعد میں بھی ہماری

صحبت میں بیٹھنے والے ہمیشہ لغویات سے پرہیز کرنے والے ہوں۔ ایسی مجلسیں ہوں جن کے ساتھ بیٹھنے والے کبھی ردّ نہیں کئے جاتے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہونے والے لوگ ہوتے ہیں۔ ہمارے اخلاق اعلیٰ ہوں۔ ہماری سچائی کے معیار اعلیٰ ہوں جو دوسروں کو بھی ہمارے عملی نمونوں کو دیکھ کر نیک تبدیلیاں پیدا کرنے والا بنا دے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ ہمیں نصیحت فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ''ایک اَور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے''۔ فرمایا ''زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے۔ جب خدا ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔''

ڈیوڑھی کیا ہے؟ ڈیوڑھی کہتے ہیں کسی گھر کے مین (main) دروازے کو، مین گیٹ (main gate) کو۔ جب خدا تعالیٰ آپ کے گھر کے قریب آ گیا، دروازے پر آ گیا تو پھر آپ فرماتے ہیں کہ اس کا اندر آنا کوئی بعید نہیں۔ کوئی تعجب نہیں کر سکتا کہ وہ اندر نہیں آئے گا۔ پس اللہ تعالیٰ لغویات سے بچنے والوں اور حسن اخلاق دکھانے والوں، نرم زبان استعمال کرنے والوں کے قریب ہو جاتا ہے اور اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اگر نیکیوں میں باقاعدگی رہے تو خدا تعالیٰ پھر ایسے لوگوں پر اپنا فضل فرماتے ہوئے انہیں اپنا بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا گھر میں آنا یہی ہے کہ اس بندے کو اپنا بنا لے اور جب اللہ تعالیٰ اپنا بنا لیتا ہے تو عبادات میں بڑھنے اور نیکیوں میں بڑھنے کی انسان کو توفیق ملتی چلی جاتی ہے۔ پس نیکیوں سے نیکیاں پیدا ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستے کھلتے چلے جاتے ہیں۔

جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ ہم یہاں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے آئے ہیں۔ جب یہ مقصد ہے تو پھر صرف تقریریں سن کر علمی حظ اٹھانے سے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم اپنے اندر عملی تبدیلیاں پیدا نہ کریں۔ اور عملی تبدیلیوں کے لئے جہاں عبادت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے وہاں اعلیٰ اخلاق اور لغویات سے بچ کر ایک دوسرے کا بھی حق ادا کرنا ہے۔ پس اس کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہماری پردہ پوشی فرمائی ہوئی ہے اور ہماری غلطیاں ابھر کر غیروں کے سامنے نہیں آتیں ورنہ اگر ہم میں سے ہر ایک اپنا جائزہ لے تو ہمیں پتا لگے گا کہ کتنی کتنی غلطیاں ہیں اور ہم میں حضرت مسیح موعود کے معیار کے مطابق کتنی کمزوریاں پائی جاتی ہیں اور یہ کمزوریاں جماعت اور حضرت مسیح موعود کے نام کو بدنام کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہماری طرف منسوب ہو کر ہمیں بدنام نہ کرو۔ اگر ہماری عبادتوں کے معیار اچھے نہیں تو ہم حضرت مسیح موعود کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن رہے ہوں گے۔ اگر ہمارے اخلاق اچھے نہیں تو ہم حضرت مسیح موعود کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن رہے ہوں گے۔ اگر ہم لغویات میں گرفتار ہیں تو ہم حضرت مسیح موعود کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن رہے ہوں گے۔ پس ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہم احمدیوں پر ہے اور ہمیں اپنے جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ: ''جو شخص ایمان کو قائم رکھنا چاہتا ہے وہ اعمال صالحہ میں ترقی کرے۔'' فرمایا کہ ''یہ روحانی امور ہیں اور اعمال کا اثر عقائد پر پڑتا ہے۔''

پس صرف یہ کہنا کہ میں عقیدے کے لحاظ سے نہایت پختہ احمدی ہوں کافی نہیں ہے اگر نیک اعمال نہیں ہیں، اگر اعلیٰ اخلاق نہیں ہیں۔ کیونکہ اعمال صالحہ میں کمزوریاں آہستہ آہستہ ایمان میں کمزوری کا بھی باعث بن جاتی ہیں۔

پھر نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ: ''نماز سوز و گداز سے ادا کرو اور دعائیں بہت کیا کرو۔''

پس ان دنوں میں اور ہمیشہ اپنی نمازوں میں سوز و گداز پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ سے ہمارا تعلق مضبوط ہو۔ اور ان جلسوں میں شامل ہونے کا حقیقی مقصد تو یہی ہے کہ ہم روحانی طور پر ترقی کریں۔

آپس میں اچھے تعلقات اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ: ''جیسے رِفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو''۔ فرمایا ''جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔''

آپ فرماتے ہیں کہ: ''متکبر دوسرے کا حقیقی ہمدرد نہیں ہو سکتا۔ اپنی ہمدردی کو صرف (-) تک ہی محدود نہ رکھو بلکہ ہر ایک کے ساتھ کرو'' چاہے وہ (-) ہے یا غیر (-) ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کرو۔ فرمایا: ''خدا سب کا ربّ ہے۔'' صرف (-) کا ربّ نہیں ہے۔ خدا تو ہر ایک کا ربّ ہے چاہے وہ کوئی ہو۔ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والا ہو۔ پھر فرماتے ہیں کہ ''ہاں (-) کی خصوصیت سے ہمدردی کرو''۔ انسانیت کے ناطے ہر ایک سے ہمدردی کرنی چاہئے اور (-) کی خاص طور پر کرو'' اور پھر متقی اور صالحین کی اس سے زیادہ خصوصیت سے۔''

اور جو لوگ متقی ہوں، صالحین میں شمار ہوتے ہوں ان کے ساتھ تو پھر مزید تعلق بڑھ جاتا ہے اور بڑھنا چاہئے۔

پس یہ وہ نصائح ہیں جو ہمیں اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے والا بنا سکتی ہیں۔ ایک دوسرے کے لئے ہمدردی کے جذبات ہمارے اندر ہوں گے، تکبر کو ہم دل سے نکالنے والے ہوں گے، اپنی اولاد کی طرح ایک دوسرے سے نرمی اور ملائمت سے اور پیار سے بات کرنے والے ہوں گے۔ اگر یہ چیزیں ہوں گی تو ان تمام جھگڑوں اور فسادوں سے بچنے والے ہوں گے جو ہمیں بسا اوقات ابتلا میں ڈال جاتے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہاں جلسے پر بھی ایسے اظہار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر مَیں کہوں گا کہ ہمارا یہاں جمع ہونے کا مقصد اپنی روحانی اور عملی حالت کو ترقی دینا ہے اور یہ مقصد ہم اس وقت پورا کر سکتے ہیں کہ ایک کوشش سے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دینے والے ہوں۔ پس ان دنوں میں بہت توجہ سے اس بات کا خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ جلسہ کی انتظامیہ کے ساتھ بھی بھرپور تعاون کریں۔ حالات کی وجہ سے اگر بعض دفعہ داخلی راستوں پر چیکنگ وغیرہ میں وقت لگ جائے تو وہاں بھی برداشت کریں۔ حوصلے اور صبر سے کام لیں اور بیشمار یہ جو کام کرنے والے کارکنان اور کارکنات ہیں، مرد اور عورتیں ہیں، بچے بچیاں ہیں ان سے بھرپور تعاون کریں۔ یہ نہ دیکھیں کہ کون کس عمر کا ہے۔ یہ دیکھیں کہ جو اس کے ذمہ کام دیا گیا ہے وہ اس کو سرانجام دینے کے لئے آپ کو کوئی باتیں کہہ رہا ہے جس پر آپ نے عمل کرنا ہے۔ ان کے لئے دعائیں بھی بہت کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحیح رنگ میں کام کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم جلسہ سے حقیقی فیض پانے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124297 میں نازیہ محمود

زوجہ ثاقب حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ ضلع و ملک لاڑکانہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23مارچ2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 3تولہ 135000روپے (2)حق مہر 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ700روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نازیہ محمود گواہ شد نمبر1۔طارق احمد ولد امیر علی گواہ شد نمبر2۔محمد بشارت ولد امیر علی

مسل نمبر124298 میں شمائلہ رؤف

زوجہ عدنان احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خاں ضلع و ملک لاڑکانہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری8 گرام 47500روپے (2)حق مہر120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شمائلہ رؤف گواہ شد نمبر1۔زاہد محمود ولد اختر علی گواہ شد نمبر2۔محمد علی ظفر ولد نور محمد

مسل نمبر124299 میں امۃ الحفیظ بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر53سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر3 طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19مارچ2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5 گرام (2)ترکہ Sold Cash 520000 روپے (3) حق مہر3000روپے اس وقت مجھے مبلغ10,000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امۃ الحفیظ بی بی گواہ شد نمبر1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر124300 میں حمیرا داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن15/1 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27مارچ2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 3ماشہ5000روپے (2)حق مہر30ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیرا داؤد گواہ شد نمبر1۔ناصر احمد محمود ولد ناظر دین گواہ شد نمبر2۔نوید احمد منگلا ولد عبدالقادر

مسل نمبر124301 میں شیخ داؤد احمد

ولد حفیظ احمد تنویر قوم شیخ پیشہ تجارت عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27مارچ2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15ہزار روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ داؤد احمد گواہ شد نمبر1۔ناصر احمد محمود ولد ناظر دین گواہ شد نمبر2۔نوید احمد ولد عبدالقادر

مسل نمبر124202 میں خالد حسین چوہدری

ولد مبشر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ خالد حسین چوہدری گواہ شد نمبر1۔عبدالمنان ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد چوہدری ولد مبشر احمد چوہدری

مسل نمبر124303 میں خلیل احمد گجر

ولد شبیر احمد گجر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10مارچ2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ7ہزار500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خلیل احمد گجر گواہ شد نمبر1۔قدیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ۔ شیراز احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر124304 میں مبارکہ حفیظ

بنت محمد عاشق مرحوم قوم لڑکا پیشہ خانہ داری عمر 47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن2/58 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زرعی زمین 1ایکڑ2 کنال 11لاکھ 25ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار روپے ماہوار بصورت Unknow مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مبارکہ حفیظ گواہ شد نمبر1۔ حافظ مبشر احمد منصور ولد ملک نصیر دین مرحوم گواہ شد نمبر2 ۔ ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر124305 میں امۃ الحیٔ شازیہ

بنت عبدالحیٔ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امۃ الحیٔ شازیہ گواہ شد نمبر1۔فیضان احمد ولد ریاض خان شیروانی گواہ شد نمبر2۔ امجد سلطان ولد محمد رمضان

مسل نمبر124306 میں مائرہ نثار

بنت نثار احمد قوم .... پیشہ نامعلوم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مائرہ نثار گواہ شد نمبر1۔جمیل الرحمٰن ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2 ۔نصیر الدین ولد جمال الدین

مسل نمبر124307 میں یاسمین

زوجہ ریاض احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jhang Sadar ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔یاسمین گواہ شد نمبر1۔مقصود احمد ولد فضل محمد گواہ شد نمبر2۔عمار مبشر ولد قاضی مبشر احمد

مسل نمبر124308 میں نیلوفر نثار

بنت نثار احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نیلوفر نثار گواہ شد نمبر1۔جمیل الرحمان ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2۔نصیر الدین ولد جمال الدین

مسل نمبر124309 میں Asma Khanam Shyamoiy

زوجہ Shahim Ahmad Sagar قوم .... پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور Taka1Wari9Ana 45000(2)حق مہر Taka40000 اس وقت مجھے مبلغ2ہزار Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Asma Khanam Shy Amoiy گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Abdul Jalil S/o Abdus Sobhan گواہ شد نمبر2۔ Shamim Ahmad Sagai S/o Mohammad Abdul Jalil

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

عظمت قرآن سیمینار

۞ مکرم ماسٹر محمد اشرف صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے مورخہ 25 ستمبر 2016ء کو محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی کی صدارت میں 8واں سالانہ عظمت قرآن سیمینار محمود ہال حافظ آباد میں منعقد ہوا۔ تلاوت وترجمۃ القرآن اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ پھر ضلع حافظ آباد کی جماعتوں کے 18 بچوں کی تقریب آمین ہوئی۔ ناظر صاحب نے بچوں سے قرآن پاک سنا۔ بعدازاں قرآن کوئز کے فائنل مقابلے ہوئے۔ پھر تقریب تقسیم انعامات، اسناد اور شیلڈز ہوئی۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی تقریر کی۔ امیر صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا۔ 15 جماعتوں کے 148 افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم رانا لقمان احمد صاحب معلم سلسلہ دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 31/اگست 2016ء کو جماعت احمدیہ دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین کے چار بچوں ادیبہ ایمان بنت مکرم محمد انور صاحب، عالیان احمد ولد مکرم محمد انور صاحب، ابرار احمد ولد مکرم گلزار احمد صاحب اور افضال احمد ابن مکرم گلزار احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم قدیر احمد ساجد صاحب انسپکٹر تربیت دفتر وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ چک 33 دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جماعت چک 33 دھاروالی میں 7 اور 8 ستمبر 2016ء کو 2 تقاریب آمین ہوئیں۔ عامر شہزاد ابن مکرم مسعود احمد کاہلوں صاحب نے 10 سال کی عمر میں اور لقمان رستم ابن مکرم رستم علی کاہلوں صاحب نے 13 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مکرم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر وقف جدید ارشاد نے دونوں تقاریب میں بچوں سے قرآن کریم سنا اور مکرم مقصود احمد سدھو صاحب صدر جماعت دھاروالی نے دعا کروائی۔ دونوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

۞ مکرم شیخ محمد احسن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فہد احمد ارسل صاحب ابن مکرم مبشر احمد طیب صاحب آف لودھراں شہر نے امسال ملتان بورڈ کے تحت ہونے والے سالانہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں I.C.S میں 988 نمبر لے کے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آئندہ بھی ایسی کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے اور جماعت کے لئے بھی مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 6۔اکتوبر 2016ء کو مکرم منصور احمد عمر صاحب (واقف نو) واقف ٹیچر احمدیہ سینئر سیکنڈری سکول گیمبیا کو ہائی وے پر ایک تیز رفتار کار کے ساتھ حادثہ پیش آگیا۔ جس میں ان کو ہاتھ اور چہرے پر زخم آئے اور پانچ ٹانکے لگے ہیں۔ احمدیہ ہسپتال، بانجل میں ان کا علاج جاری ہے۔ احباب سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخوست ہے۔

۞ مکرم ظفر اللہ صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ طاہرہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب کو چند روز قبل برین سٹروک ہوا تھا۔ عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہیں۔ ان کی نیوروسرجری بفضل اللہ تعالیٰ مورخہ 8۔اکتوبر 2016ء کو سر آغا خان ہسپتال کراچی میں خیروعافیت سے ہوئی ہے۔ اب طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم محمد رمضان صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام حسین صاحب گزشتہ ایک ماہ سے مرگی کے دورہ کی وجہ سے قومہ کی حالت میں ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے والدہ محترمہ کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب مربی سلسلہ اسیر راہ مولیٰ کے بڑے بھائی محترم ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رانا عطاء القدوس خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سلطان احمد صاحب مورخہ 4۔اکتوبر 2016ء سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ ان کے دل کے تین والو بند ہیں۔ گردوں میں انفیکشن ہے۔ نیز عرصہ 40 سال سے شوگر بھی لاحق ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم محمد سرور صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچازاد مکرم محمد بوٹا صاحب ولد مکرم عبدالرشید بندیشہ صاحب باندھی ضلع نوابشاہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ ساجدہ صدیق صاحبہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عبدالحی صاحب یوٹرن گارمنٹس اور بہو مکرمہ حمیرہ آفتاب صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 ستمبر 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام شہیر صدیقی تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صدیقی صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم آفتاب احمد خان صاحب خان بابا گارمنٹس کا نواسہ، باپ کی طرف سے مکرم منشی اللہ رکھا صاحب مینیجر بشیر آباد سٹیٹس سندھ اور ماں کی طرف سے مکرم غلام سرور صاحب شہید آف ٹوپی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا، دین کا خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مسرور ٹیپ بال کرکٹ لیگ

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت مؤرخہ 17 ستمبر تا یکم اکتوبر 2016ء دوسری مسرور ٹیپ بال کرکٹ لیگ منعقد کی گئی۔ 17 ستمبر کو مکرم مشہود احمد صاحب ناظم دیوان وقف جدید ربوہ نے دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس لیگ میں ربوہ بھر سے بہتر کرکٹ کھیلنے والے 160 خدام کو 10 ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ سیدنا مسرور کرکٹ لیگ میں شامل 10 ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کرکے میچز کروائے گئے۔ ہر گروپ سے 2 بہترین ٹیموں نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ فائنل سمیت کل 23 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز گھڑدوڑ گراؤنڈ میں کروائے گئے۔ فائنل میچ اور تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی محترم طاہر جمیل بٹ صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

۞ مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3/اکتوبر 2016ء کو بیٹی سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کو فاتحہ ظفر نام عطا فرمایا ہے اور اس کی وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شمولیت کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی پوتی اور مکرم رانا منیر احمد صاحب (آف چک 2 ٹی ڈی اے خوشاب) حال دارالعلوم غربی صادق کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک، صالحہ اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈ میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔ کمپیوٹر ہارڈویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

کورس کا دورانیہ 4 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 10/اکتوبر 2016ء سے ہوگیا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ایم ٹی اے کے پروگرام

17۔اکتوبر2016ء

12:30 am	Beacon of Truth
1:15 am	ون منٹ چیلنج
2:00 am	رفقائے احمد
3:00 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر2016ء
4:00 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:15 am	ون منٹ چیلنج
8:05 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر2016ء
9:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا کنن سپیٹ میں ریڈیو اور ٹی وی کو انٹرویو 5۔اکتوبر 2015ء
12:25 pm	مرہم عیسیٰ
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ ملاقات
3:00 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	سیرت النبی ﷺ
4:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سیرت النبی ﷺ
8:50 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا کنن سپیٹ میں ریڈیو اور ٹی وی کو انٹرویو
11:45 pm	مرہم عیسیٰ

خوب پانی پینا مٹاپے سے بچاتا ہے

امریکی یونیورسٹی کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ پانی پینے والے لوگ کم مٹاپے کا شکار ہوتے ہیں۔

اچھی صحت کیلئے عام طور پر زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر آپ پورے دن میں آٹھ گلاس پانی پئیں گے تو آپ کی صحت بہتر رہے گی۔ البتہ صحت سے متعلقہ اداروں کا کہنا ہے کہ مردوں کے لئے روزانہ تین لیٹر یعنی بارہ گلاس جبکہ خواتین کیلئے 2.2 لیٹر یعنی اندازاً 9 گلاس پانی پینا عمومی صحت کے نکتہ نگاہ سے موزوں ترین رہتا ہے۔

حالیہ تحقیق نے یہی بات آگے بڑھاتے ہوئے مزید ثابت کیا ہے کہ اگر روزانہ معمول سے زیادہ پانی پیا جائے تو اس سے مٹاپے پر قابو پانے میں بھی مدد ملتی ہے۔

ڈاکٹر چیننگ کے مطابق یہ جاننے کے لئے پیشاب کی رنگت پر نظر رکھنا ضروری ہے اگر پیشاب کی رنگت زیادہ شفاف اور پانی سے ملتی ہے، تو قوی امکان ہے کہ جسم کو مناسب مقدار میں پانی مل رہا ہے اور اگر پیشاب کی رنگت قدرے گہری ہو اور وہ کم شفاف بھی ہو تو پھر روزمرہ پانی کی مقدار بڑھا دینی چاہئے۔

(اخبار اعظم 25 جولائی 2016ء)

ادب بہترین کمال ہے

تاریخ عالم 13۔اکتوبر

☆ **1905ء:** گجرات کے مشن سکول کے ہیڈ ماسٹر ڈی نیل صاحب حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کچھ تحریری سوال و جواب ہوئے۔

☆ آج عالمی سطح پر قدرتی آفات سے ہونے والی تباہ کاریوں کی روک تھام کا شعور پیدا کرنے کا دن ہے۔

☆ **54ء:** شاہ روم کلاڈیئس کی موت زہر خورانی اور مشتبہ صورت حال میں ہوئی، تب اس کا سوتیلا بیٹا Nero بادشاہ بنا۔ جس کے دور اقتدار میں 64ء میں ایک بہت بڑی آگ بھڑکی، بادشاہ نیرو کی اپنی ذمہ داریوں کی عدم ادائیگی پر استعارہ قرار پایا کہ جب روم جل رہا تھا تب نیرو بانسری بجا رہا تھا۔

☆ **1923ء:** ترکی کا دارالحکومت انقرہ کی بجائے استنبول ہو گیا۔

☆ **1988ء:** مصر سے تعلق رکھنے والے ادیب نجیب محفوظ کو ادب کے شعبہ میں نوبیل انعام ملا۔ درجنوں کتب کے مصنف کے شاہ پارے اب مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکے ہیں۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 13 اکتوبر

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:42
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13۔اکتوبر2016ء

6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے افتتاحی خطاب
9:50 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور سے جرمن پریس کا انٹرویو 5۔اکتوبر2015ء
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
6:55 pm	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر2016ء
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے — لائل پور فیصل آباد کا پرانا نام ہے
لائل پور ہوزری سٹور
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی 0412619421

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

داؤد آٹوز
DASCO Best Quality PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس خیبر، جاپان، چین جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا ۔ داؤد احمد، محمد عباس احمد ۔ محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

FR-10

MBBS in CHINA & EUROPE
Education Concern®
EC
67-C, Faisal Town, Lahore
0302-8411770 / 042-35162310
farrukh@educatuonconcern.com
www.educationconcern.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

VINYL CENTER
Wall Paper
Window Blinds
Glass Paper
Vinyle Tiles
False Ceiling
PVC Paneling
Curtain Cloth
12-13-LG, Glamour 1 Plaza
Township, Lahore.
: 042-35151360
Mobile: 0300-4122757
0321-4251115
Email:vinylcener@yahpp.com
Interiors
A Faizan Butt

اوقات مطب موسم سرما صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 4 بجے تا 7 بجے
حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434

میٹرک پاس چند ملازمین کی ضرورت ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر: 0476211538

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com